آیات نمبر 36 تا 41 میں وضاحت کہ قربانی کے اونٹ بھی شعائر اللہ ہیں، ان کی قربانی کرنے اور اس میں سے خود بھی کھانے اور مساکین کو بھی کھلانے کی تلقین۔ پہلی دفعہ کفار سے جنگ کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ اللہ کا وعدہ کہ اس کے دین کی مدد کرنے والوں کی وہ ضرور مدد کرے گا۔ تمام معاملات کا انجام تو اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

وَ الْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآىِٕرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لیے شعائر اللہ میں شامل کر دیا ہے، تمہارے لئے ان میں اور بھی فائدے ہیں، پس تم انہیں قطار میں کھڑا کر کے ذبح کرتے وقت ان پر اللہ کا نام لو فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ ؕ پھر جب وہ اپنے پہلو کے بل گر جائیں تو تم خود بھی اس میں سے کھاؤ اور خود دار محتاجوں اور سائلوں کو بھی کھلاؤ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٣٦﴾ ان جانوروں کو ہم نے اس طرح تمہارے لیے مطیع کیا ہے تاکہ تم شکر بجالاؤ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَ لَا دِمَآؤُهَا وَ لٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ اللہ تعالیٰ کو ان قربانیوں کا نہ گوشت پہنچتا ہے نہ خون بلکہ اس کے پاس تو صرف تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ اسی طرح ان جانوروں کو تمہارے لئے مطیع کر دیا تاکہ تم اللہ کی کبریائی بیان کرو کہ اس نے تمہیں ہدایت بخشی وَ بَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٧﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! اخلاص سے نیکی کرنے والوں کو خوشخبری سنا

دیجئے اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ یقیناً اللہ کفار کے خلاف اہل ایمان کی مدافعت کرتا ہے، بیشک اللہ کسی خیانت کرنے والے اور ناشکرے کو پسند نہیں کرتا [رکوع ۵] اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ جن مومنوں کے خلاف کفار کی طرف سے جنگ کی جارہی ہے اب انہیں بھی اس کے جواب میں جنگ کی اجازت دی جاتی ہے کیونکہ ان پر بہت ظلم کیا گیا ہے جہاد کی اجازت کے بارے میں یہ پہلی آیت ہے وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ﴿۳۹﴾ ۙ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ اور یقینا اللہ ان مظلوم لوگوں کی مدد پر پوری طرح قادر ہے جنہیں اپنے گھروں سے ناحق نکال دیا گیا محض اس لئے کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارا رب اللہ ہے وَلَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ بِيَعٌ وَّ صَلَوٰتٌ وَّ مَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے دفع نہ کرتا رہتا تو خانقاہیں اور گرجا اور معبد اور مسجدیں، جن میں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے، سب مسمار کر ڈالی جاتیں وَ لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾ اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کے دین کی مدد کرے گا، بیشک اللہ بڑا قوت والا اور زبردست ہے اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَ اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ یہ مظلوم لوگ ایسے ہیں کہ اگر ہم انہیں زمین میں اقتدار بخش دیں تو وہ

نماز قائم کریں گے، زکوٰۃ ادا کریں گے، نیکی کی ترغیب دیں گے اور برائی سے منع کریں گے وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾ اور تمام معاملات کا انجام کار تو اللہ ہی کے اختیار میں ہے

آیت نمبر 42

آیات نمبر 42 تا 51 میں بیان کہ قوم نوح، عاد، ثمود، اور قوم ابراہیم، لوط، اور مدین کے لوگ بھی اپنے رسولوں کی تکذیب کر چکے ہیں اسی طرح موسیٰ علیہ السلام کی بھی تکذیب کی گئی لیکن ان سب لوگوں کا انجام ہلاکت کی صورت میں نمودار ہوا۔ کفار عذاب جلدی لانے کا مطالبہ کرتے ہیں لیکن اللہ کے ہاں ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے۔ رسول کا کام تو بس خبردار کرنا ہی ہوتا ہے۔

وَ اِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّ عَادٌ وَّ ثَمُوۡدُ ﴿۴۲﴾ وَ قَوۡمُ اِبۡرٰهِيۡمَ وَ قَوۡمُ لُوۡطٍ ﴿۴۳﴾ وَّ اَصۡحٰبُ مَدۡيَنَ ۚ

اے نبی (ﷺ)! اگر یہ کفار آپؐ کی تکذیب کرتے ہیں تو ان سے پہلے قومِ نوح اور عاد اور ثمود اور قومِ ابراہیم اور قومِ لوط علیہ السلام اور اہل مدین سب ہی اپنے اپنے پیغمبروں کو جھٹلا چکے ہیں

وَ كُذِّبَ مُوۡسٰى فَاَمۡلَيۡتُ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ثُمَّ اَخَذۡتُهُمۡ ۚ فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿۴۴﴾

اور موسیٰ کو بھی جھٹلایا گیا تھا، پہلے تو ہم نے کافروں کو ڈھیل دی پھر انہیں پکڑ لیا، تو پھر دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب؟

فَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَهۡلَكۡنٰهَا وَ هِىَ ظَالِمَةٌ فَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوۡشِهَا وَ بِئۡرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ قَصۡرٍ مَّشِيۡدٍ ﴿۴۵﴾

پھر کتنی ہی بستیاں ایسی ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر ڈالا کیونکہ ان کے رہنے والے ظالم و نافرمان تھے پھر وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں ان کے کنوئیں بیکار اور محل اجڑے پڑے ہیں

اللہ کے عذاب کی وجہ سے ان بستیوں کے کتنے ہی کنوئیں جہاں کبھی لوگوں کا ہجوم ہوتا تھا آج خشک و ویران پڑے ہیں اور کتنے ہی عالیشان پختہ محل جہاں کبھی زندگی کی گہما گہمی تھی آج اجڑے ہوئے

اور سنسان پڑے ہیں۔ یہ سب لوگوں کے لئے باعث عبرت ہے أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ کیا ان لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ ان کھنڈرات کو دیکھ کر ان کے دل ایسے ہو جاتے کہ حق بات کو سمجھ سکتے اور کان ایسے ہو جاتے جو نصیحت کو سن سکتے فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ﴿٤٦﴾ اصل بات یہ کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ لوگ آپ سے عذاب جلدی لانے کا مطالبہ کرتے ہیں، تو یاد رکھیں کہ اللہ کبھی اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ﴿٤٧﴾ لیکن یہ بھی سمجھ لیں کہ آپ کے رب کا ایک دن آپ کے حساب کے مطابق ایک ہزار برس کا ہوتا ہے وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا ۖ وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ ﴿٤٨﴾ کتنی ہی بستیاں ہیں جنہیں میں نے مہلت دی تھی حالانکہ ان کے رہنے والے ظالم تھے، پھر میں نے انہیں پکڑ لیا، اور سب کو آخر واپس تو میرے ہی پاس آنا ہے رکوع [٦] قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٤٩﴾ اے پیغمبر ﷺ! آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو! میرا کام تو صرف یہ ہے کہ صاف اور واضح طور سے تمہیں برے انجام سے خبردار کر دوں فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٥٠﴾ پھر جو

لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے نیک اعمال بھی کئے ان کے لئے مغفرت اور
بہترین رزق ہے وَ الَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾ اور جو لوگ ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں
تو یہ سب لوگ اہل جہنم ہیں

آیات نمبر 52 تا 57 میں بیان کہ اس سے پہلے بھی شیطان رسولوں کی مخالفت کرتا رہا ہے اور لوگوں کے دلوں میں شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسے دراصل ان کے لئے آزمائش بن جاتے ہیں۔ کفار قیامت تک شک ہی میں گرفتار رہیں گے۔

وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّ لَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! ہم نے آپ سے پہلے کوئی ایسا رسول یا نبی نہیں بھیجا جس کے ساتھ یہ معاملہ پیش نہ آیا ہو کہ جب اس نے اللہ کی آیات پڑھ کر سنائیں تو شیطان نے اس کے بارے میں لوگوں کے دلوں میں شبہات ڈال دیئے فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ پھر اللہ اہل ایمان کے دلوں میں شیطان کے ڈالے ہوئے ان شبہات کو زائل کر دیتا ہے اور اپنی آیات کو اور زیادہ محکم اور پختہ کر دیتا ہے وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾ اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بہت حکمت والا ہے لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ اور یہ اس لئے ہوتا ہے کہ اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے شکوک وشبہات کو ان لوگوں کے لئے آزمائش کا ذریعہ بنا دے جن کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے اور جن کے دل سخت ہو گئے ہیں وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم لوگ حق کی مخالفت میں بہت دور نکل گئے ہیں وَّ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ اور ایسا اس لیے بھی ہوتا ہے کہ وہ

لوگ جن کو علم عطا ہوا ہے اچھی طرح جان لیں کہ یہی آپ کے رب کی جانب سے
حق ہے پس ان کے ایمان مزید پختہ ہو جائیں اور ان کے دل قرآن کے سامنے جھک
جائیں وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۵۴﴾ اور کچھ
شک نہیں کہ اللہ ایمان لانے والوں کو سیدھا راستہ دکھاتا ہے وَلَا يَزَالُ الَّذِيۡنَ
كَفَرُوۡا فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡهُ حَتّٰى تَاۡتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً اَوۡ يَاۡتِيَهُمۡ عَذَابُ
يَوۡمٍ عَقِيۡمٍ ﴿۵۵﴾ اور یہ لوگ جنھوں نے کفر کیا ہے ہمیشہ اس قرآن کی طرف سے
شک ہی میں پڑے رہیں گے یہاں تک کہ یا تو ان پر اچانک قیامت کی گھڑی آجائے یا
ایک منحوس دن کا عذاب نازل ہو جائے اَلۡمُلۡكُ يَوۡمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ ؕ
اس دن سارا اختیار اللہ ہی کو حاصل ہو گا، وہی لوگوں کے درمیان فیصلہ فرمائے گا
فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿۵۶﴾ تو جو لوگ ایمان
لائے اور نیک عمل بھی کرتے رہے وہ نعمتوں والے باغات میں ہوں گے وَالَّذِيۡنَ
كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ اور جنھوں نے کفر
کا راستہ اختیار کیا اور ہماری آیات کی تکذیب کرتے رہے تو ان کے لئے سخت رسوا کن
عذاب ہو گا ﴿۵۷﴾ ع رکوع [۷]

آیت نمبر 58

آیات نمبر 58 تا 64 میں اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کے لئے بہترین اجر کی بشارت۔ اللہ کا وعدہ کہ وہ مظلوم کی ضرور مدد فرمائے گا۔ توحید کے حوالہ سے آسمان اور زمین میں اللہ کی قدرت کاملہ کی مختلف نشانیوں کا ذکر۔

وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر وہ لڑائی میں قتل کر دئے گئے یا اپنی طبعی موت مر گئے تو اللہ ان کو ضرور اچھا رزق دے گا وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾ اور بلاشبہ اللہ ہی ہے جو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وہ انہیں ایسی جگہ داخل کرے گا جس سے وہ راضی و مطمئن ہو جائیں گے اور یقینا اللہ سب کچھ جاننے والا اور بہت ہی بردبار ہے ذٰلِكَ ۚ وَ مَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ حقیقت یہی ہے کہ جس شخص نے ویسا ہی بدلہ لیا جیسی اذیت اسے دی گئی تھی، پھر اس شخص پر دوبارہ ظلم کیا جائے، تو اللہ اس کی ضرور مدد فرمائے گا اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾ بے شک اللہ معاف کرنے والا اور بہت درگزر کرنے والا ہے ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾ یہ اس وجہ سے ہو گا کہ وہ اللہ ہی ہے جو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے یعنی جو اللہ اتنے بڑے کام کرنے پر قادر ہے، وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ اس

کے جن بندوں پر ظلم کیا جائے ان کا بدلہ وہ ظالموں سے لے ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾

یہ نصرت اس لئے بھی ہو گی کہ اللہ ہی معبود حقیقی ہے اور بے شک اللہ کو چھوڑ کر یہ

کفار جنہیں پکارتے ہیں وہ سب باطل ہیں اور بے شک اللہ ہی ہے جو برتر اور عظیم ہے

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۫ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ ہی ہے جو آسمان سے بارش برساتا ہے تو اس سے سوکھی ہوئی

زمین سرسبز ہو جاتی ہے اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾ بے شک اللہ بڑا باریک بین

اور سب کی خبر رکھنے والا ہے لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ جو کچھ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُس ہی کے اختیار میں ہے وَ اِنَّ اللّٰهَ

لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾ اور اس میں کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی کی ذات ہے جو ہر

ایک سے بے نیاز اور قابلِ حمد وستائش ہے رکوع [۸]

آیات نمبر 65 تا 72 میں بیان کہ اللہ نے زمین کی تمام چیزوں کو تمہارے ہی فائدہ کے لئے کام میں لگا رکھا ہے۔ پچھلی امتوں کی طرح اس امت کی عبادت کا بھی ایک طریقہ مقرر کر دیا گیا ہے۔ جس چیز کے بارے میں یہ منکرین جھگڑتے ہیں، روز قیامت اللہ اس کے بارے میں فیصلہ کر دے گا۔ اللہ کی آیات ان مشرکین کو ناگوار محسوس ہوتی ہیں لیکن وہ جان لیں کہ جہنم کی آگ اس سے زیادہ ناگوار ہو گی۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے زمین کی تمام چیزوں کو تمہارے ہی فائدہ کے لئے کام میں لگا رکھا ہے اور کشتی کو دیکھو کہ وہ اللہ کے حکم سے سمندر میں چلتی ہے وَ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اور وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور اس کی ہر چیز کو زمین پر گرنے سے روکا ہوا ہے سوائے اس چیز کے جو اس کے حکم سے زمین پر آ جائے اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿٦٥﴾ بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر بڑی شفقت فرمانے والا اور ہر وقت رحم فرمانے والا ہے

وَ هُوَ الَّذِیْۤ اَحْیَاكُمْ ز ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾ وہی ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی ہے، پھر وہی تم کو موت دے گا اور وہی پھر تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا، بیشک انسان بڑا ہی ناشکر گزار ہے لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا یُنَازِعُنَّكَ فِی الْاَمْرِ وَ ادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ

اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾ اے پیغمبر (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! ہم نے ہر پچھلی اُمت کے لئے عبادت کے طور طریقے مقرر کر دئے تھے جس پر وہ عمل کرتی تھیں اور اسی طرح اب آپ کے لئے بھی ایک طریقہ مقرر کر دیا ہے، سو ان لوگوں کو چاہیئے کہ اس معاملہ میں آپ سے نہ جھگڑیں البتہ آپ ان کو اپنے رب کے دین کی طرف بلاتے رہیں، بلاشبہ آپ راہ راست پر ہیں وَ اِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾ اور اگر پھر بھی یہ لوگ آپ سے اس بارے میں جھگڑیں تو آپ کہہ دیجئے کہ جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾ جن باتوں میں تم آپس میں اختلاف کر رہے ہو، قیامت کے دن اللہ تمہارے درمیان ان سب باتوں کا فیصلہ کر دے گا اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ کو آسمان اور زمین کی ہر چیز کے بارے میں علم ہے اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾ بے شک یہ سب کچھ ایک کتاب میں درج ہے، یقیناً اللہ کے لئے یہ سب کچھ بہت آسان ہے وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اور یہ لوگ اللہ کے سوا اُن چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کے لئے نہ تو اللہ نے کوئی سند نازل فرمائی ہے اور نہ ہی اُن کے بارے میں اِن لوگوں کے پاس کوئی عقلی دلیل ہے وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾ اور قیامت کے روز ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ جب لوگوں کے سامنے ہماری واضح آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کے چہروں پر ابھرتے ہوئے ناگواری کے اثرات سے تم کافروں کو پہچان سکتے ہو يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ ایسا لگتا ہے کہ یہ ان لوگوں پر ابھی جھپٹ پڑیں گے جو انہیں ہماری آیات پڑھ کر سنا رہے ہیں قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ آپ کہہ دیجئے کہ کیا میں تمہیں اس سے زیادہ ناگواری کی چیز بتاؤں ؟ وہ ہے جہنم کی آگ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾ وہ آگ جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے، بے شک واپس جانے کے لئے جہنم بہت ہی بری جگہ ہے

رکوع[۹]

آیات نمبر 73 تا 78 میں ایک تمثیل کا بیان کہ ان کے جھوٹے معبود ایک مکھی تک پیدا نہیں کرسکتے بلکہ مکھی ان سے کوئی چیز چھین کرلے جائے تو اسے روک بھی نہیں سکتے۔ اللہ فرشتوں اور انسانوں میں سے جسے چاہتا ہے اپنے پیغام رساں کے طور سے چن لیتا ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا ہے۔ اہل ایمان کو رکوع و سجود، اللہ کی بندگی اور نیک کاموں کی تلقین۔ اللہ ہی پر بھروسہ کرنے کی تاکید کہ وہی تمہارا کارساز و مددگار ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اے لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے سو اسے غور سے سنو اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ بے شک اللہ کے سوا جن خود ساختہ معبودوں کو تم پکارتے ہو وہ سب مل کر بھی ایک مکھی تک پیدا نہیں کرسکتے، بلکہ اگر مکھی ان سے کچھ چھین کرلے جائے تو مکھی سے اسے واپس بھی نہیں لے سکتے ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ یہ خود ساختہ معبود بھی کتنے کمزور ہیں اور ان سے مانگنے والے بھی کتنے کمزور ہیں مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾ ان مشرکوں نے اللہ کی وہ قدر نہ کی کہ جیسی قدر انہیں کرنا چاہئے تھی، ورنہ حقیقت تو یہ ہے کہ قوت والا اور زبردست تو اللہ ہی ہے اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾ اللہ تعالیٰ اپنے احکام بھیجنے کے لئے فرشتوں میں سے بھی پیغام رساں منتخب کرلیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی، بلاشبہ اللہ سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ہے يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو کچھ ان سے اوجھل ہے اس سے بھی وہ واقف ہے وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾ اور تمام معاملات فیصلہ کے لئے بالآخر

اس ہی کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا ارۡكَعُوۡا وَاسۡجُدُوۡا وَ

اعۡبُدُوۡا رَبَّكُمۡ وَافۡعَلُوا الۡخَيۡرَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۩ ﴿۷۷﴾ اے ایمان والو! اپنے رب

کی بارگاہ میں رکوع اور سجدے کیا کرو اور اپنے رب ہی کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام

کرتے رہو تاکہ تم فلاح پاجاؤ وَجَاهِدُوۡا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجۡتَبٰٮكُمۡ وَمَا

جَعَلَ عَلَيۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ مِنۡ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيۡكُمۡ اِبۡرٰهِيۡمَ ؕ اور اللہ کی راہ میں

جدوجہد کرو جیسا کہ اس کا حق ہے، اس نے اپنے دین کی خدمت کے لئے تمہیں چن لیا ہے

اور تمہارے لئے دین میں کسی طرح کی تنگی نہیں رکھی اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کے

دین پر قائم رہو هُوَ سَمّٰٮكُمُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ۙ مِنۡ قَبۡلُ وَفِىۡ هٰذَا لِيَكُوۡنَ الرَّسُوۡلُ

شَهِيۡدًا عَلَيۡكُمۡ وَتَكُوۡنُوۡا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ اس نے پچھلی کتابوں میں بھی

تمہارا نام مسلم رکھا تھا اور اس قرآن میں بھی تمہارا یہی نام ہے تاکہ رسول تم پر گواہ ہو اور

تم دوسرے لوگوں پر گواہ رہو فَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعۡتَصِمُوۡا

بِاللّٰهِ ؕ پس نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کے دامن کو مضبوطی سے تھامے

رکھو هُوَ مَوۡلٰٮكُمۡ ۚ فَنِعۡمَ الۡمَوۡلٰى وَنِعۡمَ النَّصِيۡرُ ﴿۷۸﴾ وہی تمہارا کارساز ہے،

سو کیا ہی اچھا کارساز ہے اور کیسا اچھا مددگار ہے! رکوع [۱۰]

23:سورۃالمومنون

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
23	سُوۡرَةُ الۡمُؤۡمِنُوۡن	مکی	6	118	18	قَدۡ اَفۡلَحَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا22 میں اہل ایمان کے لئے کامیابی اور جنت کی بشارت اور ان اعمال وشرائط کا ذکر جو اس کامیابی کے لئے درکار ہیں۔ قیامت میں دوبارہ زندہ کئے جانے کے حوالے سے انسان کی پیدائش کے مختلف مراحل کا ذکر۔اس کائنات میں اللہ کی ربوبیت کے آثار وشواہد اور اس دنیا میں انسان کو عطا کی گئی نعمتوں کے حوالے سے غور وفکر کی دعوت۔

قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ صَلَاتِهِمۡ خٰشِعُوۡنَ ۙ﴿۲﴾ یقینا وہ ایمان والے کامیاب ہو گئے، جو اپنی نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں

وَ الَّذِيۡنَ هُمۡ عَنِ اللَّغۡوِ مُعۡرِضُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ اور جو بے کار اور لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں

وَ الَّذِيۡنَ هُمۡ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوۡنَ ۙ﴿۴﴾ اور وہ لوگ جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

وَ الَّذِيۡنَ هُمۡ لِفُرُوۡجِهِمۡ حٰفِظُوۡنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ فَاِنَّهُمۡ غَيۡرُ مَلُوۡمِيۡنَ ۚ﴿۶﴾ اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، سوائے اپنی بیویوں اور اپنی ملکیت میں آئی ہوئی کنیزوں کے، کیونکہ ان کے معاملہ میں ان پر کوئی ملامت نہیں

فَمَنِ ابۡتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡعٰدُوۡنَ ۚ﴿۷﴾ البتہ جو کوئی اِن کے علاوہ کسی اور کا طلبگار ہو گا، سو ایسے ہی لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں

وَ الَّذِيۡنَ هُمۡ

لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۸﴾ اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمان کی

پاسداری کرنے والے ہیں وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹﴾ اور وہ لوگ جو

اپنی نمازوں کی پابندی کرنے والے ہیں اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ

الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾ یہی لوگ وارث ہیں، جو جنت کے سب سے

اعلیٰ باغات فردوس کی میراث پائیں گے، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ وَ لَقَدْ

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ اور بیشک ابتداء میں ہم نے انسان کی

تخلیق مٹی کے جوہر سے کی ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۱۳﴾ پھر ہم نے

اسے نطفہ بنا کر ایک محفوظ مقام پر رکھا ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا

الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ

اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ پھر ہم نے اس نطفہ کو جنین کی شکل میں تبدیل کر دیا جو رحم

مادر میں جونک کی صورت میں چمٹ جاتا ہے پھر اس جنین کو ایک ایسے لوتھڑے کی

شکل میں تبدیل کیا جو دانتوں سے چبایا ہوا لگتا ہے، پھر اس ہی میں سے ہڈیاں بنائیں،

پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھایا پھر ان تمام تبدیلیوں کے بعد ہم نے اسے ایک بالکل ہی

نئی صورت میں اٹھا کھڑا کیا فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾ سو کیسی بڑی

شان ہے اللہ کی جو سب سے بہترین تخلیق کرنے والا ہے ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ

لَمَيِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾ پھر اس سب کے بعد یقیناً تم مرنے والے ہو ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ

الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾ پھر تم یقینا قیامت کے دن دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جاؤ گے

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَ مَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿١٧﴾

اور بلاشبہ ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان بنائے اور ہم اس عمل تخلیق کے دوران مخلوق کی ضروریات اور مصلحتوں سے بے خبر نہ تھے

وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَ اِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ ۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿١٨﴾ ج

اور ہم ہی نے ایک خاص مقدار میں آسمان سے پانی کو زمین پر نازل کیا پھر اس پانی کو زمین ہی میں ٹھہرادیا اور ہم اس پانی کو واپس لے جانے پر بھی قادر ہیں

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿١٩﴾ لا

پھر اس پانی کے ذریعے سے ہم نے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کردیئے۔ ان باغوں میں تمہارے لئے بکثرت میوے پیدا ہوتے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے بھی ہو

وَ شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَ صِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿٢٠﴾

اور اسی پانی سے ہم نے زیتون کا درخت بھی پیدا کیا جو طور سینا پر بکثرت پیدا ہوتا ہے، اس درخت میں تیل ہوتا ہے جو کھانے والوں کے لئے نہایت اچھا سالن ہے

وَ اِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ

اے لوگو! تمہارے لئے مویشی جانوروں میں بھی غور فکر کا بڑا سامان موجود ہے

نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢١﴾ لا

ان جانوروں کے پیٹ میں جو کچھ ہے، اس ہی میں سے ہم تمہیں دودھ پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان جانوروں میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی

ہو وَ عَلَيۡهَا وَ عَلَى الۡفُلۡكِ تُحۡمَلُوۡنَ۝۲۲ اور تم خشکی میں ان جانوروں پر اور پانی

میں کشتی پر سوار ہوتے ہو رکوع[۱]

آیات نمبر 23 تا 30 میں نوح علیہ السلام اور ان کی قوم کی سرگزشت، جس میں لوگوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾ اور ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا، سو نوح علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کیا کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی اور معبود نہیں تو کیا تم بت پرستی کے انجام سے ڈرتے نہیں؟ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ ان کی قوم کے وہ سردار جنہوں نے نوح کی بات ماننے سے انکار کر دیا تھا، اپنے لوگوں سے کہنے لگے کہ یہ نوح بھی تم ہی جیسا آدمی ہے مگر یہ چاہتا ہے کہ تم پر اپنی بزرگی جتلائے وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْۤ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ اگر اللہ کو رسول بھیجنا ہی تھا تو وہ فرشتوں کو نازل کرتا، ہم نے تو اپنے آبا و اجداد سے کبھی نہیں سنا کہ ایک انسان بھی رسول بن سکتا ہے اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٢٥﴾ ہمیں تو لگتا ہے کہ یہ نوح ایک ایسا آدمی ہے جسے جنون کا مرض لاحق ہو گیا ہے، سو بہتر ہے کہ کچھ وقت تک انتظار کر لو قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٢٦﴾ آخر کار نوح علیہ السلام نے دعا کی کہ اے میرے رب! ان لوگوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے، سو تو ہی میری مدد فرما فَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَ

وَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ اس پر ہم نے نوح علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ ہماری نگرانی میں اور ہمارے حکم کے مطابق ایک کشتی بناؤ، پھر جب ہمارا حکم عذاب آ جائے اور تنور سے پانی ابلنے لگے تو اس وقت ہر قسم کے جانوروں کا ایک ایک جوڑا کشتی میں رکھ لینا اور اپنے گھر والوں کو بھی کشتی میں سوار کر لینا سوائے ان لوگوں کے جن کے بارے میں ہم پہلے ہی فیصلہ سنا چکے ہیں وَ لَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٧﴾ اور نافرمان لوگوں کے بارے میں مجھ سے کوئی گفتگو نہ کرنا کیونکہ وہ سب غرق کر دیئے جائیں گے فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَ مَنْ مَّعَكَ عَلَی الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿٢٨﴾ پھر جب تم اور تمہارے تمام ساتھی کشتی پر سوار ہو جائیں تو کہنا کہ شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں ظالم لوگوں سے نجات عطا فرمائی وَ قُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿٢٩﴾ اور یہ بھی کہنا کہ اے میرے رب! مجھے ایک بابرکت منزل پر اتار اور تو ہی سب سے بہتر اتارنے والا ہے اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ وَّ اِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِیْنَ ﴿٣٠﴾ بیشک ان واقعات میں سمجھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں اور یہاں ایسا ضرور ہوتا ہے کہ ہم لوگوں کو آزمائش میں ڈالیں

آیات نمبر 31 تا 44۔ پچھلی آیات میں قوم نوح کے بعد ان آیات میں ایک دوسری قوم کا ذکر جس کے رسول نے بھی وہی دعوت دی جو آج رسول اللہ ﷺ دے رہے ہیں اور اس قوم نے بھی اپنے رسول کو وہی جواب دیا جو آج یہ منکرین دے رہے ہیں۔ اس کے بعد دوسری بہت سی قومیں وجود میں آئیں اور ہر نافرمان قوم کا انجام ہلاکت کی صورت میں نمودار ہوا۔

ثُمَّ اَنۡشَاۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ قَرۡنًا اٰخَرِيۡنَ ﴿۳۱﴾ پھر ہم نے ان کے بعد ایک دوسری قوم کو پیدا کر دیا اب قوم نوح کے بعد اس سے کسی اگلی قوم کا ذکر ہے، اگرچہ کسی قوم کا نام مذکور نہیں ہے لیکن غالباً قوم عاد و ثمود مراد ہے فَاَرۡسَلۡنَا فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ پھر ہم نے ان ہی میں سے ایک رسول ان کی طرف بھیجا جس نے کہا کہ اے لوگو! اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۳۲﴾ تو کیا تم بت پرستی کے انجام سے ڈرتے نہیں؟ رکوع[۲] وَقَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِهِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ الۡاٰخِرَةِ وَاَتۡرَفۡنٰهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ۙ يَاۡكُلُ مِمَّا تَاۡكُلُوۡنَ مِنۡهُ وَيَشۡرَبُ مِمَّا تَشۡرَبُوۡنَ ﴿۳۳﴾ اس کی قوم کے وہ سردار جنہوں نے رسول کی بات ماننے سے انکار کر دیا تھا اور جو آخرت کی ہمارے سامنے پیشی کو بھی جھٹلاتے تھے اور جنہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں آسودگی دے رکھی تھی، اپنے لوگوں سے کہنے لگے کہ یہ رسول بھی تم ہی جیسا آدمی ہے، جو کچھ تم کھاتے ہو یہ

بھی وہی کھاتا ہے اور جو کچھ تم پیتے ہو یہ بھی وہی پیتا ہے وَ لَئِنۡ اَطَعۡتُمۡ بَشَرًا

مِّثۡلَكُمۡ اِنَّكُمۡ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے ایک آدمی کی

اطاعت اختیار کرلی تو پھر تو تم بہت ہی خسارے میں رہے اَيَعِدُكُمۡ اَنَّكُمۡ اِذَا

مِتُّمۡ وَ كُنۡتُمۡ تُرَابًا وَّ عِظَامًا اَنَّكُمۡ مُّخۡرَجُوۡنَ ﴿۳۵﴾ کیا یہ شخص تم سے یہ

بھی کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور تم مٹی اور بوسیدہ ہڈیاں بن جاؤ گے تو تم دوبارہ

زندہ کر کے زمین سے پھر نکالے جاؤ گے ؟ هَيۡهَاتَ هَيۡهَاتَ لِمَا تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۳۶﴾

ناممکن، بالکل ناممکن، جس بات کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے وہ بہت ہی بعید اور دور از

قیاس ہے اِنۡ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا نَمُوۡتُ وَ نَحۡيَا وَ مَا نَحۡنُ

بِمَبۡعُوۡثِيۡنَ ﴿۳۷﴾ ہماری زندگی تو بس یہی دنیا کی زندگی ہے، یہیں ہم پیدا ہوتے ہیں اور

یہیں ہم مرجاتے ہیں اور ہم مرنے کے بعد ہرگز دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے اِنۡ

هُوَ اِلَّا رَجُلُ اِفۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّ مَا نَحۡنُ لَهٗ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۳۸﴾ یہ تو ایسا

شخص ہے جس نے اللہ پر جھوٹا بہتان لگایا ہے اور ہم تو کسی صورت اس پر ایمان نہیں

لاسکتے قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ بِمَا كَذَّبُوۡنِ ﴿۳۹﴾ رسول نے دعا کی کہ اے میرے

رب! ان لوگوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے سو اب تو ہی میری مدد فرما قَالَ عَمَّا قَلِيۡلٍ

لَّيُصۡبِحُنَّ نٰدِمِيۡنَ ﴿۴۰﴾ جواب میں ارشاد ہوا کہ وہ وقت بہت قریب ہے جب یہ

لوگ اپنے کیے پر پچھتائیں گے فَاَخَذَتۡهُمُ الصَّيۡحَةُ بِالۡحَقِّ فَجَعَلۡنٰهُمۡ

غُثَآءً سو ہمارے وعدہ برحق کے مطابق ایک سخت ہولناک آواز نے انہیں آ پکڑا

اور ہم نے انہیں خس و خاشاک بنا دیا فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ پس ظالم اور نافرمان لوگوں کے لئے اللہ کی رحمت سے دوری ہو ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ پھر ان کے بعد ہم نے اور بہت سی قومیں پیدا کیں مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ کسی قوم کے ہلاک ہونے کا مقررہ وقت نہ ایک لمحہ آگے ہو سکا نہ پیچھے ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۭ پھر ہم متواتر ایک کے بعد دوسرا رسول بھیجتے رہے كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ جب بھی کسی اُمت کے پاس اس کا رسول آیا تو انہوں نے اس کو جھٹلا دیا سو ہم بھی ایک امت کے بعد دوسری امت کو ہلاک کرتے رہے اور بالآخر یہ امتیں قصہ پارینہ بن کر رہ گئیں فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ سو اللہ کی رحمت سے دوری ہو ان لوگوں کے لئے جو ایمان نہیں لائے

آیات نمبر 45 تا 61۔ پچھلی آیات میں قوم نوح اور کئی دوسری قوموں کے ذکر کے بعد موسیٰ اور ہارون علیہ السلام کو نشانیوں کے ساتھ فرعون کے پاس بھیجنے کے واقعات۔ فرعون نے انہیں جھٹلا دیا اور بالآخر ہلاک ہوا۔ اسی طرح عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی ماں کو اللہ نے ایک عظیم نشانی بنا دیا۔ تمام رسولوں کا ایک ہی دین تھا لیکن ان کی امتوں نے اپنے دین کے ٹکڑے کر ڈالے۔ ان گمراہ لوگوں کو دنیا کی جو نعمتیں وافر مقدار میں مل رہی ہیں وہ ان کے لئے بھلائی نہیں بلکہ ان کی گمراہی میں اضافہ کا موجب ہے۔ جو لوگ بھلائی حاصل کرنے میں سبقت لے جاتے ہیں وہی کامیاب ہوں گے

ثُمَّ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى وَ اَخَاهُ هٰرُوۡنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَ سُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۴۵﴾ پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیوں اور واضح دلیلوں کے ساتھ رسول بنا کر بھیجا

اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَ كَانُوۡا قَوۡمًا عَالِيۡنَ ﴿۴۶﴾ ہم نے انہیں فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا لیکن ان لوگوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ تھے ہی سرکش و متکبر

فَقَالُوۡۤا اَنُؤۡمِنُ لِبَشَرَيۡنِ مِثۡلِنَا وَ قَوۡمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وہ لوگ آپس میں کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے ہی جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں اور آدمی بھی وہ، جن کی قوم ہماری غلام ہے

فَكَذَّبُوۡهُمَا فَكَانُوۡا مِنَ الۡمُهۡلَكِيۡنَ ﴿۴۸﴾ غرض انہوں نے موسیٰ علیہ السلام وہارون علیہ السلام دونوں کو جھٹلا دیا تو انجام کار وہ بھی ہلاک ہونے والوں میں شامل ہو گئے

وَ لَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ لَعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۹﴾ اور ہم نے اس واقعہ کے بعد موسیٰ علیہ السلام کو کتاب یعنی تورات عطا کی تھی تا کہ ان کی قوم کے لوگ اس سے ہدایت حاصل کریں

وَ جَعَلۡنَا ابۡنَ مَرۡیَمَ وَ اُمَّہٗۤ اٰیَۃً وَّ اٰوَیۡنٰہُمَاۤ اِلٰی رَبۡوَۃٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِیۡنٍ ﴿۵۰﴾ اور اسی طرح ہم نے عیسیٰ ابن مریم اور ان کی ماں کو اپنی قدرت کی نشانی بنایا اور ان کو ایک ایسے پر سکون بلند مقام پر پناہ دی جہاں چشمہ جاری تھا [رکوع ۳]

یٰۤاَیُّہَا الرُّسُلُ کُلُوۡا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَ اعۡمَلُوۡا صَالِحًا ؕ ہم نے تمام رسولوں سے یہی کہا کہ پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو اِنِّیۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ عَلِیۡمٌ ﴿ؕ۵۱﴾ بے شک تم جو کچھ کرتے ہو ہم اس سے خوب واقف ہیں وَ اِنَّ ہٰذِہٖۤ اُمَّتُکُمۡ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً وَّ اَنَا رَبُّکُمۡ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۵۲﴾ اور یہ تمہاری اُمت ایک ہی اُمت ہے اور میں تمہارا رب ہوں، پس تم صرف مجھ ہی سے ڈرو فَتَقَطَّعُوۡۤا اَمۡرَہُمۡ بَیۡنَہُمۡ زُبُرًا ؕ مگر بعد میں تمام امتوں نے پھوٹ ڈال کر دین میں اپنا اپنا طریقہ الگ کر لیا کُلُّ حِزۡبٍۭ بِمَا لَدَیۡہِمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿۵۳﴾ اب ہر گروہ کے پاس جو کچھ دین کا حصہ ہے وہ اسی میں خوش اور مگن ہے فَذَرۡہُمۡ فِیۡ غَمۡرَتِہِمۡ حَتّٰی حِیۡنٍ ﴿۵۴﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں کو اس زندگی میں ہماری دی ہوئی مہلت تک ان کی غفلت اور جہالت میں پڑے رہنے دیں اَیَحۡسَبُوۡنَ اَنَّمَا نُمِدُّہُمۡ بِہٖ مِنۡ مَّالٍ وَّ بَنِیۡنَ ﴿ۙ۵۵﴾ نُسَارِعُ لَہُمۡ فِی الۡخَیۡرٰتِ ؕ بَلۡ لَّا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۶﴾ کیا یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم جو انہیں مال اور اولاد میں ترقی دے رہے ہیں، تو کیا ہم انہیں خیر و برکت پہنچانے میں تیزی دکھا رہے ہیں، نہیں، ایسا نہیں ہے! بلکہ انہیں اصل بات کا تو شعور ہی نہیں ہے یہ سب کچھ تو ان کی آزمائش کے لئے دیا جا رہا ہے اِنَّ الَّذِیۡنَ

هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝٥٧ وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝٥٨ دراصل وہ لوگ جو اپنے رب کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں اور وہ لوگ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان رکھتے ہیں وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۝٥٩ وَ الَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّ قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝٦٠ اور وہ لوگ جو اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے اور وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں جتنا کچھ دے سکتے ہیں بلا تامل دیتے ہیں لیکن پھر بھی ان کے دل اس خیال سے خوف زدہ رہتے ہیں کہ انہیں اپنے رب کے پاس واپس جانا ہے اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ هُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝٦١ یہ ہیں وہ لوگ جو بھلائیاں حاصل کرنے میں تیزی دکھا رہے ہیں اور یہی لوگ بھلائی حاصل کرنے میں سبقت لے جانے والے ہیں